ہوائی اڈے پر دھماکے کی دھمکی ۲ ہزار مسافروں کو لے جانے والی پرواز کو ایمرجنسی میں واپس موڑنا پڑا

ایک ہی ہفتے میں ملک کے تین بڑے ہوائی اڈوں پر ایسی دھمکیاں ملنا سوال اٹھا رہی ہیں

ڈاکٹر نسرین جلال/نمائندہ خصوصی

ایوانِ نور انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر منگل کی شام ایک مسافر بردار طیارے کو ایمرجنسی میں واپس موڑنا پڑا۔ ۲ ہزار مسافروں کو لے کر روانہ ہونے والی پرواز کو فضا میں بلند ہونے کے چند گھنٹے بعد ہی ایک ای میل موصول ہوئی جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ طیارے میں بم نصب کیا گیا ہے۔ ادارۂ شہری ہوا بازی کے مطابق پرواز کو محفوظ طریقے سے واپس لایا گیا اور تمام مسافر بحفاظت اتار لیے گئے۔ تاہم اس واقعے نے ایک بار پھر ہوائی اڈوں کی سکیورٹی پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔

حکام کے مطابق یہ دھمکی آمیز پیغام ایک گھنٹہ قبل موصول ہوا تھا۔ ایئرپورٹ پر موجود سکیورٹی اہلکاروں نے فوراً ایمرجنسی پروٹوکول نافذ کیا اور مسافروں کو الگ کر کے ان کے سامان کی تلاشی لی گئی۔ ڈپٹی کمشنر ایوانِ نور ڈاکٹر فرحان صدیقی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہر دھمکی کو سنجیدگی سے لینا ہمارا فرض ہے، چاہے وہ مذاق ہی کیوں نہ ہو‘‘۔ انہوں نے بتایا کہ ایئرپورٹ کے تمام داخلی راستوں پر اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے اور مزید تفتیش کے لیے ایف آئی اے کو باقاعدہ مراسلہ بھیجا گیا ہے۔

دوسری جانب ایف آئی اے کے ترجمان کے مطابق ای میل بھیجنے والے کا آئی پی ایڈریس بیرونِ ملک ایک ورچوئل نیٹ ورک سے ظاہر ہوا ہے جسے بند کرنا فی الحال ممکن نہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ طریقہ کار اکثر ایسے افراد اختیار کرتے ہیں جو اصل شناخت چھپا کر صرف خوف پھیلانا چاہتے ہیں۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ ہر واقعہ کو الگ زاویے سے دیکھنا ضروری ہے تاکہ اصل محرکات کا پتا چل سکے۔

ادھر ایوانِ نور انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے ترجمان نے بتایا کہ پرواز کی روانگی تین گھنٹے تاخیر کا شکار ہوئی اور مسافروں کو متبادل پروازوں پر منتقل کیا گیا۔ کچھ مسافروں نے شکایت کی کہ انہیں کوئی باقاعدہ اطلاع نہیں دی گئی اور وہ گھنٹوں لاؤنج میں بیٹھے رہے۔ ادارہ اس پر الگ سے وضاحت جاری کرے گا۔ ماہرین کے مطابق ایسے واقعات میں مسافروں کو فوری اور واضح پیغام دینا سب سے زیادہ اہم ہوتا ہے تاکہ افواہیں نہ پھیلیں۔

(صفحہ ۱۴ پر جاری)

(صفحہ ۱۴ پر جاری)

ہوائی اڈے پر دھماکے کی دھمکی ۲ ہزار مسافروں کو لے جانے والی پرواز واپس موڑنا پڑی

ایوانِ نور انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر منگل کی شام ایک مسافر بردار طیارے کو ایمرجنسی میں واپس موڑنا پڑا۔ ۲ ہزار مسافروں کو لے کر روانہ ہونے والی پرواز کو فضا میں بلند ہونے کے چند گھنٹے بعد ہی ایک ای میل موصول ہوئی جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ طیارے میں بم نصب کیا گیا ہے۔ ادارۂ شہری ہوا بازی کے مطابق پرواز کو محفوظ طریقے سے واپس لایا گیا اور تمام مسافر بحفاظت اتار لیے گئے۔ تاہم اس واقعے نے ایک بار پھر ہوائی اڈوں کی سکیورٹی پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔

حکام کے مطابق یہ دھمکی آمیز پیغام ایک گھنٹہ قبل موصول ہوا تھا۔ ایئرپورٹ پر موجود سکیورٹی اہلکاروں نے فوراً ایمرجنسی پروٹوکول نافذ کیا اور مسافروں کو الگ کر کے ان کے سامان کی تلاشی لی گئی۔ ڈپٹی کمشنر ایوانِ نور ڈاکٹر فرحان صدیقی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہر دھمکی کو سنجیدگی سے لینا ہمارا فرض ہے، چاہے وہ مذاق ہی کیوں نہ ہو‘‘۔ انہوں نے بتایا کہ ایئرپورٹ کے تمام داخلی راستوں پر اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے اور مزید تفتیش کے لیے ایف آئی اے کو باقاعدہ مراسلہ بھیجا گیا ہے۔

دوسری جانب ایف آئی اے کے ترجمان کے مطابق ای میل بھیجنے والے کا آئی پی ایڈریس بیرونِ ملک ایک ورچوئل نیٹ ورک سے ظاہر ہوا ہے جسے بند کرنا فی الحال ممکن نہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ طریقہ کار اکثر ایسے افراد اختیار کرتے ہیں جو اصل شناخت چھپا کر صرف خوف پھیلانا چاہتے ہیں۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ ہر واقعہ کو الگ زاویے سے دیکھنا ضروری ہے تاکہ اصل محرکات کا پتا چل سکے۔ ماہرین کے مطابق ایسے واقعات میں مسافروں کو فوری اور واضح پیغام دینا سب سے زیادہ اہم ہوتا ہے تاکہ افواہیں نہ پھیلیں